21626-قرضہ لیا اور قرض دینے والا فوت ہوچکا ہے اب علم نہیں کہ واپس کیسے کیا جائے

سوال

میرے سسر نے 1948 میلادی سے بھی قبل کچھ مال بطور قرضہ لیا، اور سسر کے پاس قرضہ ادا کرنے کے لیے مال نہ تھا اور اسی حالت میں قرض دینے والا شخص فوت ہوگیا اور فلسطین کا حادثہ پیش آیا تو ہمیں وہاں سے نکال دیا گیا، سسر کی مادی حالت اسی طرح رہی اور مال کی کمی آڑے آتی رہی حتی کہ سسر بھی فوت ہو گئے، میری اور میرے خاوند کی مالی حالت بھی کوئی اچھی نہیں تھی۔

لیکن اب ہم اس قرضہ کی ادائیگی کرنا چاہتے ہیں آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ 1967 میلادی سے ہم سعودیہ میں ہی مقیم ہیں اور ہمیں قرض دینے والے کے ورثاء کے بارہ میں کوئی علم نہیں، میرا ایک دیور بے کار ہے اور اس کا گھرانہ بھی اور بچے چھوٹے ہیں اور خود اس کی نظر بھی بہت زیادہ کمزور ہے، وہ کام نہیں کرسکتا تو کیا اس فوت شدہ شخص کا مال خاوند کے بھائی کو قرضہ ادا کرنے کی نیت سے دے دیں جو کہ اس کی جانب سے صدقہ ہو۔ اس کے بارہ میں مجھے معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

ہر طریقہ سے اس شخص کے ورثاء کو تلاش کرنا ضروری اور واجب ہے اس کی کوشش کریں اور اس میں بالکل سستی و کاہلی سے کام نہ لیں انہیں تلاش کرکے وہ رقم ان کے سپرد کریں، لیکن اگر وہ نہ مل سکیں تو اس نیت سے وہ مال نیکی و بھلائی کے کسی بھی کام میں صدقہ کردیا جائے کہ اس کا اجر وثواب اسے ملے، صدقہ کرنے میں مسلمانوں کی حاجات وضرورت کا خیال رکھا جائے۔

اور ہماری نصیحت ہے کہ وہ اپنے بھائی کو نہ دے کیونکہ ہوسکتا ہے اس میں آپس میں محبت ہو اور اس میں اسے تہمت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور لوگ اس کی وجہ سے اس کی عیب گیری نہ کرتے پھریں۔

واللہ اعلم.